السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم گرلز کالج کی طالبات ہیں، ہم پر قرآن کا ایک پارہ یاد کرنا لازم وضروری ہے۔ بعض اوقات امتحانات اور ایام ماہواری اکھٹے ہوجاتے ہیں، کیا ہمارے لیے قرآنی سورتوں کو کاغذ پر لکھنا اوران کو زبانی یاد کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دو اقوال میں سے صحیح قول کے مطابق حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے قرآن کو چھوئے بغیر پڑھنا جائز ہے کیونکہ اس کی ممانعت کے لیے کوئی ثبوت نہیں ہے، البتہ وہ کسی حائل، جیسے پاک کپڑے اور اس قسم کی کوئی اور چیز، سے چھو سکتی ہے۔ اور اسی طرح بوقت ضرورت اس کاغذ کو بھی چھو سکتی ہے جس پر قرآن مجید لکھا ہو۔ رہا جنبی تو وہ غسل کرنے سے پہلے قرآن نہ پڑھے کیونکہ اس کی ممانعت کے لیے صحیح حدیث مروی ہے اور اس معاملہ میں حائضہ اور نفاس والی کو جنبی پر قیاس کرنا درست نہیں کیونکہ حیض ونفاس والی کی مدت جنابت کی مدت کی نسبت لمبی ہے، اور پھر یہ کہ موجب جنابت سے فارغ ہونے کے بعد جنبی کے لیے کسی بھی وقت غسل کر لینے کی سہولت موجود ہے۔ (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 136

محدث فتویٰ